



سوال

سعی، طواف سے پہلے جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے یہ سنا کہ سعی طواف سے پہلے بھی جائز ہے تو اس نے سعی کر لی اور پھر بارہ یا تیرہ تاہج کو طواف کیا تو اسے بتایا گیا کہ اس جواز کا تعلق صرف عید کے دن کے ساتھ ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ عید اور غیر عید کے دن میں اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ سعی طواف سے پہلے جائز ہے، لہذا اس حدیث کے عموم کے پیش نظر یہ عید کے دن کے بعد جائز ہے کہ جب ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ میں نے طواف سے پہلے سعی کر لی ہے، تو آپ نے فرمایا:

(لا حرج) (سنن ابی داؤد الناسک باب فین قدم ینتاقل شیء فی حرج: 2015)

"کوئی حرج نہیں"

لہذا جب یہ حدیث عام ہے تو پھر اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ یہ سعی عید کے دن کی جائے یا اس کے بعد۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی